سنتِ غیر مؤکدہ کے پہلے قعدہ میں درودِ ابراہیمی ودعائے ماثورہ پڑھنے کا حکم

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-494

تاریخ اجراء: 18 صفرالمظفر 1444ھ/15 ستمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سنت غیر مؤکدہ کی تیسری رکعت کے شروع میں ثناء و تعوذ پڑھنا سنت موکدہ ہے یا نہیں؟ اس کو چھوڑنے والا گناہ گار ہو گا یا نہیں؟ نیز قعدہ اولی میں تشہد کے بعد درود پاک و دعائے ماثورہ نہ پڑھنے والا گناہ گار ہو گا یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سنت غیر موکدہ کی تیسری رکعت کے شروع میں ثناء و تعوذ پڑھنا سنت موکدہ نہیں، بلکہ مستحب ہے۔ یونہی قعدہ اولی میں التحیات کے بعد درود پاک، اور دعا پڑھنا بھی سنت موکدہ نہیں، لہٰذا انھیں چھوڑنے کی عادت بنانے والا شخص گناہ گار نہیں ہو گا البتہ بہتر ہے کہ ان سب کو پڑھا جائے۔

سنت غیر موکدہ اور نوافل کی تیسری رکعت میں ثنا پڑھنے کا حکم بیان کرتے ہوئے حلبۃ المجلی میں ہے: ”فقام من القعدۃ الاولی الی الرکعۃ الثالثۃ فانہ یستحب لہ ان یبتدی الثالثۃ بالاستفتاح والتعوذ۔۔۔فی الاربع قبل الظھر والجمعۃ۔۔لا یصلی علی النبی فی القعدۃ الاولی ولا یستفتح اذا قام الی الثالثۃ بخلاف سائر ذوات الاربع من النوافل“ یعنی جب نمازی سنت غیر موکدہ کے قعدہ اولیٰ کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو، تو اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ تیسری رکعت کو ثناء اور تعوذ کے ساتھ شروع کرے۔ ظہر اور جمعہ سے پہلے کی چار رکعتوں کے قعدہ اولی میں درود پاک نہیں پڑھے گا اور تیسری رکعت میں ثناء بھی نہیں پڑھے گا اس کے علاوہ چار رکعت والے تمام نوافل میں یہ پڑھے گا۔ (حلبۃ المجلی، جلد2، صفحہ182، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے نوافل وغیرہ کے پہلے قعدہ میں درود پاک و دعا پڑھنے کے متعلق سوال ہوا، تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: "پڑھنا بہتر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ443، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net